روزنامہ
CPL 61
الفضل
PH: 0092 4524 213029
ایڈیٹر: عبدالسّمیع خان
جمعرات 17- مئی 2001ء 22 صفر 1422 ہجری- 17 ہجرت 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 108

تلاوت قرآن کا سلیقہ

حضرت بشیر بن عبد المنذرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا- جو شخص قرآن مجید خوش الحانی سے اور سنوار کر نہیں پڑھتا اس کا ہمارے ساتھ کوئی تعلق نہیں-

(سنن ابی داؤد کتاب الصلوۃ باب یستحب الترتیل)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

قرآن کریم کو دیکھ کر حیرت ہوتی ہے کہ اسی امی نے کتاب اور حکمت ہی نہیں بتلائی' بلکہ تزکیہ نفس کی راہوں سے واقف کیا اور یہاں تک کہ ایدھم بروح منہ (المجادلہ: 23) تک پہنچا دیا- دیکھو اور پر غور نظر سے دیکھو کہ قرآن شریف ہر طرز کے طالب کو اپنے مطلوب تک پہنچاتا اور ہر راستی اور صداقت کے پیاسے کو سیراب کرتا ہے' لیکن خیال تو کرو کہ یہ حکمت اور معرفت کا دریا' صداقت اور نور کا چشمہ کس پر نازل ہوا؟ اسی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر' جو ایک طرف تو امی کہلاتا ہے اور دوسری طرف وہ کمالات اور حقائق اس کے منہ سے نکل رہے ہیں کہ دنیا کی تاریخ میں اس کی نظیر پائی نہیں جاتی- یہ اللہ تعالیٰ کا کمال فضل ہے کہ تا لوگ محسوس کریں کہ اللہ تعالیٰ کے تعلقات انسان کے ساتھ کہاں تک ہو سکتے ہیں؟ ہماری غرض اس بیان سے یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے تعلقات بہت نازک درجہ تک پہنچ جاتے ہیں- مقربین سے الوہیت کا ایسا تعلق ہو جاتا ہے کہ مخلوق پرست انسان ان کو خدا سمجھ لیتے ہیں- یہ بالکل درست اور صحیح کہ ؎

مردان خدا' خدا نباشند
لیکن زخدا جدا نباشند

خدا تعالیٰ ان کے ساتھ ایسا ہوتا ہے کہ بغیر دعاؤں کے بھی ان کی امداد کرتا ہے- مدعا یہ ہے کہ انسان کا اعلیٰ درجہ وہی نفس مطمئنہ ہے جس پر میں نے گفتگو شروع کی ہے- اسی حالت میں اور تمام حالتوں سے ایسے لوازم ہو جاتے ہیں کہ عام تعلق الٰہی سے بڑھ کر خاص تعلق ہو جاتا ہے' جو زمینی اور سطحی نہیں ہوتا- بلکہ علوی اور سماوی تعلق ہوتا ہے- مطلب یہ ہے کہ یہ اطمینان جس کو فلاح اور استقامت بھی کہتے ہیں اور اھدنا الصراط المستقیم (الفاتحہ: 6) میں بھی اسی کی طرف اشارہ ہے اور اسی راہ کی دعا تعلیم کی گئی ہے اور یہ استقامت کی راہ ان لوگوں کی راہ ہے جو منعم علیہم ہیں- اللہ تعالیٰ کے افضال و اکرام کے مورد ہیں- منعم علیھم کی راہ کو خاص طور پر بیان کرنے سے یہ مطلب تھا کہ استقامت کی راہیں مختلف ہیں- مگر وہ استقامت جو کامیابی اور فلاح کی راہوں کا نام ہے- وہ انبیاء علیھم السلام کی راہیں ہیں- اس میں ایک اور اشارہ معلوم ہوتا ہے کہ اھدنا الصراط المستقیم میں وہ دعا انسان کی زبان' قلب اور فعل سے ہوتی ہے اور جب انسان خدا سے نیک ہونے کی دعا کرے تو اسے شرم آتی ہے' مگر یہی ایک دعا ہے جو ان مشکلات کو دور کر دیتی ہے- ایاک نعبد و ایاک نستعین (الفاتحہ: 5) تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ سے ہی امداد چاہتے ہیں-

(ملفوظات جلد اول ص 77)

قرآن سب سے بڑا وظیفہ ہے

روایت حضرت حافظ نور اللہ صاحب ساکن فیض اللہ چک- حافظ نبی بخش صاحب نے ایک دفعہ حضور کی خدمت میں عرض کیا کہ حضور حافظ نور اللہ صاحب تو بہت وظیفے کرتے رہتے ہیں- میں نے عرض کی کہ حضور یہ یوں ہی کہتے ہیں- میں تو سوائے قرآن شریف کے اور کچھ نہیں پڑھتا- حضور ہنس پڑے- اور فرمایا میاں نور تمہاری تو وہ مثال ہے کہ جس شخص کو دونوں وقت پلاؤ میسر ہو اسے اگر کہا جائے تم تو بڑا اچھا کھانا کھاتے ہو- وہ کہے کہ نہیں میں تو صرف پلاؤ ہی کھاتا ہوں-

کیا قرآن سے بہتر بھی کوئی وظیفہ ہے؟

(الحکم 28- مئی 1935ء صفحہ 5)

حضرت مولانا عبد الکریم صاحب کی وجد آفریں تلاوت اور یورپین سٹاف

حضرت حافظ محمد حیات صاحب پنشنر انسپکٹر پولیس حافظ آباد راوی ہیں کہ:-

ایک دفعہ کا ذکر ہے- کہ حضرت مسیح موعود ریلوے اسٹیشن لاہور پر گاڑی میں تشریف رکھتے تھے- خدام کے علاوہ دوسرے بہت سے لوگ موجود تھے- ایک بڈھا سفید ریش آیا- اور حضور کے سامنے ہاتھ باندھ کر کھڑا ہو گیا- کہ مرزا صاحب اپنے مولوی کو حکم دیں- کہ قرآن کا ایک رکوع سنا دے- حاضرین بڈھے کی تائید میں ہو گئے- دوستو! اب خیال کرنے کا وقت ہے کہ خدا کے مامور سے یہ بات کہی جاتی ہے- لاہور کا اسٹیشن ہو- ہوا چاروں طرف اور خوشنما منظر ہو- حضرت صاحب کا اشارہ تھا- کہ مولوی صاحب نے قرآن پڑھنا شروع کیا- بابوؤں نے قلمیں رکھ دیں- یورپین سٹاف بت بنا کھڑا تھا-

(الحکم 28- جون 1938ء صفحہ 7 کالم 2)

مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کا آنکھوں کا فری میڈیکل کیمپ

اور

ایوان طاہر کا افتتاح

رپورٹ: قریشی محمد فضل اللہ صاحب

آنکھوں کا فری کیمپ

مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کے زیر انتظام سہ روزہ آنکھوں کا فری میڈیکل کیمپ 22-23-24 مارچ کو ایوان خدمت قادیان میں لگایا گیا- 22 مارچ کو صبح سے ہی کثرت سے مریض آنے لگے- 11 بجے سے 10 ماہر ڈاکٹرز صاحبان کی ٹیم نے ان کا چیک اپ شروع کیا- اور ساتھ ساتھ ضروری ادویات مریضوں کو مفت دی گئیں- شعبہ رجسٹریشن کے مطابق مضافات قادیان کے 42 دیہات کے قریباً 600 مریضوں کا چیک اپ ہوا اور بہت سے مریضوں کو عینک کے نمبر دیئے گئے- 46 مریضوں کے سفید موتیا کے آپریشن کئے گئے-

افتتاحی تقریب ساڑھے چار بجے احمدیہ گراؤنڈ میں بنائے گئے وسیع پنڈال میں زیر صدارت محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر جماعت احمدیہ قادیان منعقد ہوئی-

صدر اجلاس محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ نے تمام مہمانان کرام کا شکریہ ادا کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ کی نگرانی اور ہدایات کے مطابق جماعت احمدیہ کی دنیا بھر میں کی جانے والی خدمات خلق کا مختصراً ذکر فرمایا اور بتایا کہ جس جگہ قدرتی آفات آتی ہیں جماعت احمدیہ پہلے پہنچتی ہے- اسی طرح گجرات کے حالیہ زلزلہ میں بھی ہمارے نوجوانوں نے نہایت مشکل حالات میں خدمت کی اور ابھی دوائیوں اور ٹینٹ کا سامان پھر بھیجا جا رہا ہے- نیز قادیان میں بھی ایک بڑا ہسپتال بنایا جا رہا ہے آئندہ بھی جب کوئی ایسا موقعہ آئے گا ہم ضرور اس میں آگے بڑھ کر حصہ لیں گے آپ نے مجلس خدام الاحمدیہ کو آئی بنک کی معلومات حاصل کرنے اور اپنی آنکھیں وقف کرنے کی تحریک فرمائی- آخر پر آپ نے تمام مہمانان کا ایک بار پھر شکریہ ادا کیا اور اجتماعی دعا کرائی- اس تقریب میں اسٹیج سیکرٹری کے فرائض مکرم قاری نواب احمد صاحب مدرس مدرسۃ المعلمین نے سرانجام دئے-

دعا کے بعد محترم صاحبزادہ صاحب نے دفتر مجلس خدام الاحمدیہ قادیان ''ایوان طاہر'' کا رسمی طور پر افتتاح فرمایا جہاں ڈاکٹر صاحبان مریضوں کا چیک اپ کر رہے تھے- اسی طرح مجلس خدام الاحمدیہ قادیان کا افزائے صحت کلب (Gymnasium) بھی دکھایا گیا-

آخر پر تمام حاضرین میں شیرینی تقسیم کی گئی اور مہمانان کرام کی حضرت مسیح موعود کے لنگر خانہ میں ضیافت کی گئی-

(یاد رہے کہ ''ایوان طاہر'' ابھی حال ہی میں مکمل ہوا ہے اور اس کا افتتاح یوم مسیح موعود کے موقعہ پر آئی کیمپ کے انعقاد سے کیا گیا- تینوں روز اسے دیدہ زیب لائٹوں سے سجایا گیا-)

24 مارچ کو 1:30 بجے ڈاکٹر صاحبان نے آپریشن والے تمام مریضوں کا دوبارہ چیک اپ کیا- اس موقعہ پر محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے بنفس نفیس تشریف لا کر مریضوں کی عیادت کی اور اپنے ہاتھ سے مریضوں کو ضروری ادویات دیں اور انہیں ضروری احتیاطیں برتنے کا مشورہ دیا- تینوں دن جملہ مریضوں اور ان کے ساتھ دور سے آنے والے تیمارداروں کی رہائش و طعام کا انتظام ایوان خدمت اور ایوان طاہر میں کیا گیا-

کمیٹی نے حکام اور ڈاکٹر صاحبان سے رابطہ' شہر و مضافات قادیان میں تشہیر و دعوت نامہ دینے کے علاوہ مریضوں کے لئے ادویات و آپریشن کے ضروری انتظامات کئے- مختلف شعبہ جات کے تحت قادیان کے خدام نے دن رات نہایت محنت جوش اور اخلاص سے خدمت سرانجام دی- فجزاھم اللہ تعالیٰ- تمام مریضوں نے احمدی نوجوانوں کی بے لوث خدمت کو برملا سراہتے ہوئے ان کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کیا- کیمپ کے انعقاد کی خبریں درجن سے زائد اخبارات نے بھی فوٹوز کے ساتھ شائع کیں- اسی طرح جالندھر T.V اور ریڈیو نے بھی خبریں نشر کیں-

ڈاکٹر صاحبان نے ہمارے اس کیمپ کے متعلق اپنے خوشکن تاثرات بیان کئے-

ڈاکٹر موہل صاحب نے بتایا کہ میں پہلی بار آپ کے کیمپ میں شریک ہوا ہوں اس کیمپ کی نوعیت انتظامی لحاظ سے دوسرے آئی کیمپوں سے بالکل الگ ہے- یہاں صفائی اور مریضوں کے کھانے' ادویات اور آپریشن کی بہتر سہولت ہے اور ہر لحاظ سے بہت عمدہ طریق پر خدمت کی جا رہی ہے- اس سے میں بہت متاثر ہوا ہوں- باقی جگہوں پر ان چیزوں کا خاص دھیان نہیں رکھا جاتا-

ڈاکٹر پرویز صاحب آئی موبائل کیمپ کے انچارج نے بتایا کہ ہم سال میں سینکڑوں کیمپ لگاتے ہیں لیکن آپ کے کیمپ کا انتظام' صفائی اور خدمت کا معیار بہت ہی بلند ہے-

(ہفت روزہ بدر قادیان 12- اپریل 2001ء)

☆☆☆☆

تقریب تقسیم انعامات سہ ماہی دوم

مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ

مورخہ 10 مئی 2001ء مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کی تقریب تقسیم انعامات سہ ماہی دوم ''ایوان محمود'' میں منعقد ہوئی جس کے مہمان خصوصی محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تھے تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا- مکرم ڈاکٹر سلطان احمد مبشر صاحب مہتمم مقامی نے عہد دوہرایا- اور منظوم کلام پڑھا جانے کے بعد مکرم ناصر انعام صاحب نائب مہتمم مقامی نے سہ ماہی رپورٹ پڑھ کر سنائی- آپ نے بتایا کہ سہ ماہی تقریبات کے سلسلہ کی یہ چھٹی کڑی ہے- ان تقریبات میں حلقہ جات اور بلاکس کی سطح پر نمایاں کام کرنے والی مجالس اور بلاکس کو اعزازات سے نوازا جاتا ہے تا کہ فاستبقوا الخیرات کی روح بیدار رہے-

خلاصہ رپورٹ

تربیتی پروگرام اس سہ ماہی میں 32 حلقہ جات میں سہ روزہ تربیتی پروگرام منعقد کئے گئے ہیں-

☆ شعبہ خدمت خلق کے تحت 170 خدام نے خون کا عطیہ دیا 70 فری میڈیکل کیمپ لگائے گئے- عیادت مریضاں کے تحت چار صد روپے کے تحائف مستحق مریضوں میں تقسیم کئے گئے-

☆ شعبہ اصلاح وارشاد کے تحت ہر ماہ ایک سیمینار منعقد ہوتا رہا- جس میں علماء سلسلہ کے علمی موضوعات پر لیکچرز کروائے گئے ان میں شمولیت کرنے والے خدام کی تعداد 800 تھی-

☆ مختلف حلقہ جات میں سیرۃ النبی ﷺ کے 72 اجلاسات ہوئے-

☆ شعبہ صنعت وتجارت کے تحت کمپیوٹر کلاس جاری ہے جس سے 63 خدام استفادہ کر رہے ہیں- 90 خدام فارغ التحصیل ہو چکے ہیں-

☆ سہ ماہی کے دوران تین ہزار سے زائد خدام نے 786 گھنٹے صرف کر کے 387 وقار عمل کئے-

☆ ڈیڑھ لاکھ روپے کی کتب تحائف کی صورت میں مستحق طلباء کو دی گئیں-

☆ مقابلہ مضمون نویسی میں 98 خدام نے حصہ لیا-

رپورٹ پڑھے جانے کے بعد صدر محفل محترم چوہدری حمید اللہ صاحب نے نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے زعماء بلاک لیڈرز- منتظمین اطفال اور نمایاں کام کرنے والی مجالس و حلقہ جات میں انعامات تقسیم فرمائے-

اختتامی خطاب محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے تین امور محنت' مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود' تحریک جدید اور خدام الاحمدیہ کی ذمہ داریاں کی طرف خصوصی توجہ دلائی- محنت کی اہمیت بیان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا خدام کو سخت محنت کی عادت پیدا کرنی چاہئے- اس ضمن میں آپ نے حضرت مسیح موعود کے بعض ارشادات خصوصاً اشتہار ''مجھے آپ کی تلاش ہے'' کا حوالہ دیا کہ حضرت مصلح موعود خدام کو سخت محنت کا عادی بنانا چاہتے تھے-

مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود کی طرف توجہ مبذول کراتے ہوئے محترم چوہدری صاحب نے فرمایا کہ خدام کو محنت کر کے علمی ترقی کرنی چاہئے دینی و دنیاوی علوم حاصل کریں- خصوصاً سیدنا حضرت مسیح موعود کی کتب جو علوم کا خزانہ ہیں کا مطالعہ کریں- خود حضرت مسیح موعود نے اپنی کتب کے پڑھنے کی بہت

باقی صفحہ 7 پر

پبلشر آغا سیف اللہ- پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس- مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے- سالانہ 900 روپے

پرجوش داعی الی اللہ اور اسیر راہ مولیٰ

محترم ماسٹر خان محمد صاحب سابق امیر ضلع ڈیرہ غازی خان

مکرم ناصر احمد صاحب ظفر بلوچ

برادرم مکرم خان محمد صاحب لسکانی بلوچ (مولوی فاضل) محکمہ تعلیم سے وابستگی کے باعث ضلع بھر میں ماسٹر خان محمد صاحب کے نام سے موسوم و مشہور تھے۔ آپ کا ذکر خیر کرنے سے قبل مناسب ہوگا کہ ان کے خاندان کا مختصر تعارف احمدیت کے حوالہ سے ہو جائے۔

اس بارہ میں محترم ماسٹر صاحب اپنی خودنوشت میں لکھتے ہیں کہ جب سورج اور چاند کو گرہن لگا تو آپ کے دادا سردار یار محمد خان صاحب اس وقت کے پیروں اور علماء کے پاس گئے کہ گرہن لگ چکا ہے امام مہدی کب آئیں گے؟

جواب ملا کہ امام مہدی پیدا ہو چکے ہیں چالیس سال کے بعد دعویٰ کریں گے۔

والد صاحب کا قبول احمدیت

مکرم ماسٹر صاحب کے والد صاحب مکرم سردار پیر بخش صاحب کے ذہن میں اپنے والد محترم کے حوالہ سے یہ بات نقش ہو چکی تھی کہ امام مہدی آنے والے ہیں۔ لیکن لمبے عرصے تک کوئی ذریعہ ایسا میسر نہ آیا کہ امام مہدی کی آمد کے بارہ میں کوئی علم ہو سکے۔ آخر کار کسی ذریعے سے 1934ء میں امام مہدی کے ظہور کا علم ہوا تو آپ اپنے مسکن و مولد گل گھوٹو سے جو ڈیرہ غازی خان شہر سے جنوب مشرق کی جانب 32 کلو میٹر کے فاصلہ پر واقع دریائے سندھ کے کنارے لسکانی بلوچوں کا مسکن ہے وہاں سے ملتان تک پیدل اور پھر بذریعہ ٹرین قادیان روانہ ہوئے جہاں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے دست مبارک پر بیعت کا شرف پایا۔ کچھ ایام قادیان میں قیام کے بعد اپنے گاؤں واپس آئے اس کے بعد وہ کن حالات سے گزرے اس موقعہ پر اگر اس کا مختصر ذکر نہ کیا جائے تو زیر نظر مضمون تشنہ رہے گا۔

قبول احمدیت کے بعد والد صاحب کی مخالفت

مکرم مولانا عبدالرحمٰن صاحب مبشر اپنی کتاب "عالمگیر برکات مامور زمانہ" کے ص 262 میں لکھتے ہیں۔

سردار پیر بخش خان صاحب لسکانی قبیلہ کے چیف تھے جو باکردار۔ ذہین۔ نڈر۔ بہادر انسان تھے نہ صرف اپنے علاقہ میں بلکہ دور دراز تک قدر و منزلت کی نگاہ سے دیکھے جاتے تھے۔

جاذب نظر شخصیت لمبا قد۔ جسیم۔ دیانتدار پابند صوم و صلوٰۃ اور مہمان نواز تھے موصوف جب بیعت کر کے گھر پہنچے تو اپنے چاروں بھائیوں کو بلا کر پیغام حق دیا آپ کے دو چھوٹے بھائی سردار امیر محمد خان صاحب اور سردار غلام حیدر خان صاحب نے فوراً دعوت حق کو قبول کیا۔ جب کہ باقی دونوں بھائیوں نے مخالفت کا طوفان کھڑا کر دیا جس کے نتیجہ میں قبیلہ کے متعصب لوگوں نے لاٹھیوں اور کلہاڑیوں اور تلواروں سے لڑائی شروع کر دی جس سے بستی میدان جنگ بن گئی۔ اس لڑائی میں مکرم سردار پیر بخش شدید زخمی ہوئے لیکن آپ کے پائے استقلال میں رائی برابر لغزش نہ آئی آپ کی استقامت، [illegible] آپ کے اہل و عیال کو خدا تعالیٰ نے جماعت میں شمولیت کی توفیق عطا فرمائی۔

جب تلواروں اور کلہاڑیوں سے سردار پیر بخش صاحب کا ایمان نہ ڈگمگایا تو مخالفین نے ایک اور چال چلی اپنے بڑے پیروں اور فقیروں کو اکٹھا کیا اور ان سے بددعا کرائی جس کے الفاظ درج ذیل ہیں جو ہزاروں افراد کی موجودگی میں کہے گئے۔

1۔ سردار پیر بخش نے اگر احمدیت نہ چھوڑی تو ذلت کی موت مرے گا۔ قبر کا نام و نشان باقی نہ رہے گا اور قبر کو خدائی آگ لگے گی۔

2۔ ہماری آنکھوں کے سامنے ذلت کی موت مرے گا۔

3۔ اس کی اولاد ہم پیروں کے در پر پلے گی اور ذلت کی زندگی بسر کرے گی۔

4۔ اگر احمدیت نہ چھوڑی تو اس کی بستی کا نام و نشان مٹا دیا جائے گا۔

بددعا کے یہ کلمات سن کر سردار صاحب نے بڑے جلال سے فرمایا

"اے سجادہ نشینو اور پیرو سنو"

آج بانی سلسلہ کا یہ ادنیٰ غلام ساری قوم کو گواہ بنا کر کہتا ہے کہ جو کچھ تم نے میرے متعلق بددعا کی ہے یہ سب کچھ تمہارے ساتھ ہوگا اور یہ تمہارے اور میری قوم کے لئے حضرت بانی سلسلہ کی صداقت کی سب سے بڑی دلیل ثابت ہوگی۔

خدا کے مامور بانی سلسلہ کے ادنیٰ غلام کے منہ سے نکلے ہوئے یہ الفاظ جس شان و شوکت سے پورے ہوئے وہ آج تاریخ میں سنہری حروف میں لکھنے کے لائق ہیں...... مثلاً

1۔ عشرہ بھی نہیں گزرا تھا کہ جھگڑا امام شاہ میں جہاں بڑے بڑے سید پیر دفن تھے اور پیروں کے آباؤ اجداد کی قبریں تھی ان قبروں کو آگ لگ گئی جس نے پورے قبرستان کو اپنی لپیٹ میں لے لیا اس واقعہ نے سجادہ نشینوں کو ہلا کر رکھ دیا۔

2۔ ایک ایک کر کے بڑے بڑے پیر اس دنیا سے رخصت ہو گئے لیکن اللہ تعالیٰ نے سردار پیر بخش صاحب کو اتنی لمبی عمر دی کہ سب بڑے پیران کی آنکھوں کے سامنے کوچ کر گئے۔

3۔ پیروں اور سجادہ نشینوں کی بستی کا حال نہ پوچھو دریائے سندھ بستی جھگڑا امام کو ہڑپ کر چکا ہے بڑے محلات و مکانات دریا برد ہو چکے ہیں۔

4۔ وہ سید جن کو اپنی گدیوں اور فقیری پر ناز تھا ان کی اولاد کو پناہ ملی تو صرف اور صرف سردار پیر بخش کے گھر میں اپنا بچا کھچا اثاثہ اٹھا کر در بدر کی ٹھوکریں کھا کر آخر کار سردار صاحب.... کی بستی گل گھوٹو میں رہائش اختیار کر لی جب کہ سردار پیر بخش خان صاحب اور ان کی اہلیہ خاتون صاحبہ بہشتی مقبرہ ربوہ میں اپنے آقا اور محسن کے قدموں میں دفن ہیں۔ آپ کی وفات پر ساری جماعت ڈیرہ غازی خان نماز جنازہ کے لئے اکٹھی تھی۔

جب آپ کو نہلایا گیا تو جسم کا کوئی حصہ ایسا نہ تھا جہاں زخموں کے نشان نہ ہوں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے آپ کی نماز جنازہ پڑھانے کے بعد آپ کے بیٹے سردار یار محمد خان صاحب کو فرمایا:

"آپ کے والد علاقہ میں روشنی کے مینار تھے آپ بھی ان کے نقش قدم پر چلیں"

مکرم سردار صاحب بھرپور کامیاب و کامران طویل عمر پا کر مولائے حقیقی کے پاس حاضر ہوئے اب ان کے خاندان کے تقریباً 200 نفوس احمدیت کے نور سے فیض یاب ہو رہے ہیں۔ جو حضرت مسیح موعود کی دعا اک سے ہزار ہو ویں کے مصداق بن رہے ہیں۔

ماسٹر خان محمد صاحب کی پیدائش و تعلیم

آپ 14 جون 1926ء کو بمقام گل گھوٹو میں پیدا ہوئے ابتدائی تعلیم ڈیرہ غازیخان میں حاصل کی۔ مکرم حکیم عبدالخالق صاحب رفیق بانی سلسلہ کی رہنمائی پر مزید تعلیم کے لئے جلسہ سالانہ 1939ء کے موقعہ پر اپنے والد محترم کے ساتھ قادیان گئے اور مدرسہ احمدیہ میں داخل ہوئے 1950ء میں احمد نگر میں مولوی فاضل کا امتحان پاس کیا۔

آپ کی شادی 1949ء میں ہوئی اس کے بعد آپ نے محکمہ تعلیم میں بطور عربی مدرس ملازمت اختیار کر لی آپ اپنی محنت شاقہ شاگردوں سے ہمدردی اور بہترین نتائج کے باعث قابل اور ہر دلعزیز اساتذہ میں شمار کئے جاتے تھے ان کے شاگرد بعد میں جس جس محکمہ یا شعبہ جات میں گئے وہ آپ کی غیر معمولی عزت و تکریم کرتے رہے خصوصاً بطور امیر ضلع جب بھی کوئی مقدمہ مسئلہ اجتماعی یا انفرادی نوعیت کا سرکاری دفاتر میں گیا تو آپ کی وجہ سے مشکل سے مشکل مسئلہ آپ کے شاگردوں کے تعاون سے احسن رنگ میں حل ہو جاتا۔

اعلیٰ کردار کی غیر معمولی مثال

آپ انتہائی جرأت مند نڈر بے باک مرد میدان تھے چیلنج اور اصولی موقف پر چٹان کی طرح ڈٹ جاتے تھے حق بات ڈنکے کی چوٹ پر کہنے کی صلاحیت رکھتے تھے اس سلسلہ میں صرف ایک مثال ہدیہ قارئین ہے۔

آپ جب گورنمنٹ ہائی سکول نمبر 1 ڈیرہ غازی خان میں تعینات تھے تو مخالفین اور معاندین نے آپ کو وہاں سے تبدیل کروانے کی سرتوڑ کوششیں کیں۔ جب بھی آپ کے کسی اور جگہ تبادلہ کے آرڈر آتے۔ آپ متعلقہ افسران بالا کے پاس براہ راست حاضر ہو کر حکمت اور ادب کے تقاضوں کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے یہ موقف اختیار فرماتے کہ اگر میرا تبادلہ میری ناقص کارکردگی کے باعث کیا گیا ہے تو مجھے قبول ہے اور اگر مذہبی تعصب کی بنا پر تبادلہ کیا گیا ہے تو یہ احکامات سراسر غیر منصفانہ اور غیر منطقی ہیں اس پر جب آپ کے نتائج کا ریکارڈ سامنے آتا تو افسران بالا تبادلے کے احکامات منسوخ کرنے پر مجبور ہو جاتے آپ اپنی محنت شاندار نتائج اور اصولی موقف کے باعث مسلسل 23 سال ایک ہی سکول میں تعینات رہے۔

جرأت مند داعی الی اللہ

آپ انتہائی بہادر انسان تھے دور اندیشی اور حکمت کے تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے جرأت سے دعوت الی اللہ کا فریضہ ادا کرنے کی توفیق پاتے رہے ہیں۔ آپ جب فاضل پور حال ضلع راجن پور میں تعینات تھے اپنے رفقاء اور حلقہ احباب کو دعوت حق پہنچانے کا کوئی مناسب موقع ہاتھ سے نہ جانے دیتے تھے۔

بعض متعصب جب دلائل سے عاجز آگئے تو سوچے سمجھے منصوبہ کے تحت آپ کو شہر سے باہر لے گئے تاکہ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ان کی آواز کو دبادیا جائے۔ آپ مخالفین کے ارادوں کو بھانپ گئے تھے لیکن انتہائی خود اعتمادی سے ان کے ساتھ ہنستے کھیلتے چلتے رہے۔

آپ جہاں دیدہ اور دوراندیش انسان تھے جہاں چند مخالف تھے وہاں بیسیوں غیر از جماعت آپ کے ساتھ مخلصانہ تعلق رکھتے تھے ان دوستوں کو کسی ذریعے سے جب علم ہوا تو وہ فوراً پہنچ گئے جس سے مخالفوں کے ارادے دھرے کے دھرے رہ گئے۔

گل گھوٹو سے احمد پور تک

حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب منصب امامت پر فائز ہونے سے قبل جب گل گھوٹو تشریف لائے تو آپ نے ماسٹر خان محمد صاحب سے استفسار کیا کہ واقعی آپ کی بستی کا نام گل گھوٹو ہے تو اثبات پر جواب ملنے پر تعجب کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا کہ جس بستی میں کثیر تعداد میں احمدی ہوں اور دیگر تعلیم یافتہ احباب بھی موجود ہوں تو ایسا نام قطعاً زیب نہیں دیتا اس پر ماسٹر صاحب نے درخواست کی کہ آپ اس کا متبادل نام تجویز فرما دیں آپ نے بلاتوقف فرمایا "احمد پور"

چنانچہ اس دن سے بستی گل گھوٹو احمد پور میں بدل گئی اور اب اسی نام سے یہ بستی معروف ہے۔

پہلا مقدمہ اور گرفتاری

1976ء میں ڈیرہ غازی خان شہر کے مخالفین کے چیلنج مناظرہ پر مناظرہ کا اہتمام ہوا۔ جماعت کی طرف سے مکرم سلمان صاحب مربی سلسلہ اور مکرم ماسٹر خان محمد صاحب فاضل پیش پیش تھے۔

جب کہ مکرم عبدالماجد خان صاحب صدر جماعت (موجودہ امیر ضلع) کی معاونت اور رفاقت بھی شامل تھی جب مخالفین دلائل اور براہین کے میدان میں پسپا ہونے لگے تو نقص امن کے حالات پیدا کردیئے گئے جس پر مخالفین کے دباؤ پر پولیس نے مکرم مولوی خان محمد صاحب اور مکرم عبدالماجد خان صاحب کے خلاف مقدمہ درج کیا اس پر دونوں مخلصین کو گرفتاری اور راہ مولا میں اسیری کی سعادت نصیب ہوئی۔

واقف حال کے بیان کے مطابق جب مکرم خان محمد صاحب کے ہاتھ میں ہتھکڑی پہنائی گئی تو آپ نے اسے بوسہ دیا اور بڑے پر اعتماد انداز میں فرمایا۔ ہم خوش نصیب لوگ ہیں کہ راہ مولیٰ میں لوہے کے کنگن پہننے کا اعزاز نصیب ہوا یہ آپ کی پہلی گرفتاری تھی۔

بطور امیر ضلع مقدمات اور گرفتاریاں

آپ 1983ء میں امیر ضلع منتخب ہوئے مقدمات کا یہ سلسلہ 1999ء تک جاری وساری رہا اپنی گرتی ہوئی صحت کے باعث آپ نے مکرم محترم جناب ناظر اعلیٰ صاحب سے درخواست کی کہ میری خرابی صحت کے باعث جماعت کے کاموں میں حرج ہو رہا ہے میری جگہ کسی اور کو نامزد فرمادیں جس پر مورخہ 99-7-7 کو آپ کی درخواست منظور کرلی گئی۔ اس طرح آپ قریباً 16 سال امیر ضلع ڈیرہ غازیخان رہے۔ آپ کے عرصہ خدمات بحیثیت امیر ضلع شروع ہوتے ہی 1984ء کے دور ابتلا کا آغاز ہوا جو مسلسل دراز ہوتا چلا گیا۔ جوں جوں ابتلا بڑھتا گیا توفیق ایزدی سے آپ کا حوصلہ جواں بلکہ آپ خود بھی جوانوں کے جوان ہوتے چلے گئے۔ آپ نے انتہائی جرات وفراست اور دوراندیشی کے تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے نامساعد حالات میں جس استقامت سے مقدمات اور قیدوبند کی صعوبتوں کو برداشت کیا وہ تاریخ کا حصہ بن چکا ہے۔

آپ ان خوش نصیب احباب جماعت وعہدیداران میں سے ہیں جنہیں نہ صرف خود بلکہ ان کے پانچ بیٹوں میں سے تین بیٹوں کو بھی مقدمات واسیری کی سعادت نصیب ہوئی۔

آئندہ سطور میں آپ کی استقامت درپیش مسائل مقدمات کا مختصر ذکر ہوگا

یہ امر قابل ذکر ہے کہ مسلسل مقدمات کے باوجود جماعتی خدمات میں بفضلہ تعالیٰ آپ کا قدم آگے سے آگے ہی بڑھتا چلا گیا۔

نصرت الٰہی کا غیر معمولی واقعہ

ایک دفعہ آپ اکیلے ریلوے روڈ پر جا رہے تھے چند شرپسند نوجوانوں نے پیچھے سے آلیا اور آوازے کسنا شروع کردیئے جوں جوں ان کے شور شرابے میں اضافہ ہوتا چلا گیا آپ انتہائی وقار اور بے نیازی کے عالم میں اعتدال کے ساتھ زیر لب دعائیں کرتے ہوئے چلتے رہے نہ پیچھے مڑکر دیکھا نہ ہی رفتار تیز کی۔

اچانک پیچھے سے ایک موٹر سائیکل سوار کی آواز سنائی دی جس نے آوازے کسنے والوں کو انتہائی جرأت اور سخت الفاظ میں سرزنش کی اس شخص کی تنبیہ میں اتنی سختی اور رعب تھا کہ وہ سب مرعوب ہوکر منتشر ہوگئے۔

وہ فرشتہ صفت وجود کون تھا اس کو مکرم امیر صاحب نے نہ تو مڑ کر دیکھا اور نہ ہی اس نے آگے بڑھ کر اپنا تعارف کرایا۔ یہ غیبی حمایت تھی جس کے بارہ میں بقول مکرم امیر صاحب آخری دم تک اس کا علم نہ ہوسکا اسے نصرت الٰہی کے سوا اور کچھ نہیں کہا جاسکتا۔

عدو جب بڑھ گیا شوروفغاں میں
نہاں ہم ہو گئے یار نہاں میں

نافع الناس وجود

جماعتی فرائض مقدمات کے ساتھ ساتھ آپ اپنے گاؤں اور علاقے میں بطور منصف ہمدرد صلح کن ہونے کے باعث معروف ومشہور تھے جس کے باعث نہ صرف آپ کے گاؤں بلکہ علاقہ کے لوگ بلا امتیاز اپنے باہمی تنازعات کے تصفیہ کے لئے آپ کے پاس حاضر ہوا کرتے تھے آپ انتہائی ہمدردانہ اور منصفانہ انداز میں ان کے معاملے نپٹانے کی ہر ممکن کوشش فرماتے۔

آپ ہمیشہ مفلس نادار افراد کی خوشی وغمی میں حاضر ہوتے اور حتی المقدور مالی اعانت بھی کرتے ایسے ہی مستحق اور مفلس طلباء کی جماعتی ذرائع کے علاوہ ذاتی جیب سے بھی امداد کی توفیق پاتے۔

لسانی قبیلہ کے لوگ بجا طور پر آپ کو اپنا ہمدرد سردار تسلیم کرتے اور ہر اہم مسئلہ میں ان سے رہنمائی کے طالب ہوتے۔

مظلوموں کی امداد کا کوئی موقع ہاتھ سے نہ جانے دیتے ان کے مقابل پر جابر طاقتور پارٹی یا شخصیت کے سامنے جرأت سے عدل وانصاف کے تقاضوں کی تکمیل فرماتے۔

ناقابل فراموش غیرت ایمانی

ڈیرہ غازی خان کے سٹی تھانہ میں مخالفین نے شکایت کی کہ ماسٹر خان محمد تبلیغ سے باز نہیں آتا مسلسل آرڈیننس کی خلاف ورزی کرتے ہوئے کلمہ طیبہ قرآنی آیات بیت الذکر میں بار بار لکھوا دیتا ہے اس کے خلاف مقدمہ درج کیا جاوے۔ تھانہ میں ان کا شاگرد تھا اس نے پرچہ درج کرنے کی بجائے کوشش کی کہ فریقین کو بلا کر افہام وتفہیم سے معاملہ رفع دفع کروادیا جائے۔ چنانچہ متعلقہ افسر نے علیحدگی میں آپ سے بات کی آپ مدعیان کے سامنے آئندہ محتاط رہنے کا معذرت کے رنگ میں وعدہ کرلیں تاکہ ہمیں آپ کے خلاف مقدمہ درج نہ کرنا پڑے۔

اس پر آپ نے قول سدید سے کام لیتے ہوئے فرمایا کہ والصلح خیر ہے لیکن اگر مدعی اور آپ یہ چاہتے ہیں کہ کلمہ طیبہ سے الگ ہونے کا وعدہ کروں تو یہ ناممکن ہے یہ ناممکن ہے۔ اس پر آپ کے خلاف پرچہ چاک ہوا۔ پرچہ میں مخالفین نے لکھا کہ ....اس نام نہاد عبادت گاہ کا متولی مسمی خان محمد امیر جماعت قادیانی ہے مسمی خان محمد کے خلاف قبل ازیں بھی پرچے ہیں لہٰذا استدعا ہے کہ ان کے خلاف سخت سے سخت کارروائی کی جاوے۔

جماعتی خدمات

مکرم ماسٹر خان محمد صاحب کو خدا تعالیٰ نے شروع ہی سے جماعتی خدمات کی توفیق عطا کر رکھی تھی۔

سب سے پہلے بحیثیت قائد مجلس خدام الاحمدیہ پھر صدر جماعت، نائب امیر اور آخر میں لمبا عرصہ بطور امیر جماعت احمدیہ ضلع خدمات سلسلہ کا اعزاز حاصل رہا۔

یہ آپ کے اخلاص اور اعلیٰ تربیت کا ہی ثمر ہے کہ خدمت کا سلسلہ مکرم ماسٹر صاحب کی ذات تک محدود نہیں رہا بلکہ ان کے سبھی افراد خانہ ہمہ وقت خدمت دین میں جتے رہے ہیں یہاں اس کا مختصر ذکر تحدیث نعمت کے طور پر کرنا مناسب ہوگا۔

آپ کی اہلیہ محترمہ کو پہلے صدر لجنہ شہر اور پھر صدر لجنہ ضلع ڈیرہ غازی خان کے طور پر لمبا عرصہ خدمت کی توفیق میسر آئی۔

1۔ آپ کے پانچ بیٹوں میں سے مکرم حافظ فرقان صاحب ایڈووکیٹ کو بطور قائد ضلع اور پھر بطور قائد علاقائی خدمت کا اعزاز حاصل رہا۔

2۔ مکرم برہان احمد صاحب کو بھی قائد ضلع اور پھر قائد علاقہ کے طور پر خدمت کا موقع ملا۔

3۔ مکرم سلطان محمد صاحب کو قائد خدام الاحمدیہ ضلع کے طور پر خدمات کی توفیق ملی۔

عزیزم لقمان احمد صاحب ایم اے اکنامکس سرکاری عہدہ پر فائز تھے وقف کی درخواست منظور ہوتے ہی سرکاری منصب کو فوری خیرباد کہتے ہوئے زندگی سلسلہ کے لئے وقف کردی۔

انہیں سیرالیون مغربی افریقہ میں تین سال بطور ٹیچر بعد میں چار سال یوگنڈا میں خدمات سرانجام دینے کی سعادت حاصل ہوتی رہی اور آج کل بفضل تعالیٰ بطور نائب وکیل المال اول خدمات سرانجام دے رہے ہیں جب کہ آپ کی چھوٹی بیٹی عزیزہ خالدہ منزہ زوجہ مکرم مبشر احمد خان ظفر اس وقت کیل جرمنی میں بطور صدر لجنہ اماء اللہ خدمات کی توفیق پارہی ہیں۔ نہایت بے انصافی ہوگی اگر اس موقع پر آپ کے سب سے چھوٹے فرزند عزیزم طیب عرفان کا ذکر نہ کیا جائے جو مقدمات کے نشانہ کے علاوہ محترم امیر صاحب کے ساتھ بطور معاون خاص، ڈرائیور، محافظ، زندگی بھر ہمسفر رہا لیکن افسوس کہ سفر آخرت کے وقت موجود نہ تھا جس کا عزیز کو شدت سے احساس ہے۔

ایک خاندان پانچ مقدمات

جماعتی خدمات کا یہ اعزاز اور اعتراف ہے کہ مخالفین اور معاندین سلسلہ نے مکرم ماسٹر خان محمد صاحب اور ان کے خاندان کو ہٹ لسٹ پر رکھا ہوا تھا مکرم ماسٹر صاحب کے پانچ بیٹے ہیں جب

کہ عجب حسن اتفاق ہے کہ 1984ء کے بعد انہیں پانچ مقدمات اور قید وبند کی صعوبتوں نے تاریخ کا حصہ بنا دیا اس سے بڑھ کر ایوارڈ اور کیا ہو سکتا ہے۔

جب کہ 1976ء کا مقدمہ ان کے علاوہ تھا۔

قابل فخر سزا

مکرم ماسٹر صاحب کو اگرچہ بیک وقت کئی مقدمات کا سامنا تھا لیکن سب سے قابل فخر مقدمہ اور اسیری قرآن پاک کے سرائیکی ترجمہ پر نصیب ہوئی آپ جب ڈسٹرکٹ جیل ڈیرہ غازی خان میں محبوس تھے تو پیارے آقا کی طرف سے جو دعائیہ خط محررہ 92-2-7 موصول ہوا اس میں حضور نے تحریر فرمایا:

قرآن مجید کے ترجمہ کرنے کے جرم میں سزا جو یقیناً قابل فخر سزا ہے اس کا اجر تو خدا تعالیٰ ہی دے گا مجھے اتنا پتہ ہے کہ قرآن مجید کی راہ میں تکلیف اٹھانے والے بڑے خوش نصیب ہیں اور یہ ان کے لئے بہت بڑا ایوارڈ ہے بدنصیب ہیں وہ جو نہیں سمجھتے کہ وہ کیا کر رہے ہیں اللہ تعالیٰ مرفوع القلم لوگوں کو خود سمجھائے۔ آپ اس دور کو دعاؤں سے گزاریں......"

پیارے آقا کی دعاؤں کو اللہ تعالیٰ نے شرف قبولیت بخشتے ہوئے نہ صرف عرصہ اسیری کم کیا بلکہ یہ سنگین مقدمہ جس کا مدعی سلسلہ کا اشد اور کٹر مخالف تھا مخالفین کی تمام تر کوششوں کے باوجود دیگر مقدمات سے بھی پہلے بلکہ بہت پہلے ختم ہوا اور معزز و محترم ملزمان باعزت بری ہوئے۔ الحمدللہ علیٰ ذالک یہ امر قابل ذکر ہے کہ یہ مقدمہ مدعی نے ڈی۔ سی صاحب ڈیرہ غازی خان کے توسط سے چاک کروایا تھا۔

حضور انور کے خطوط اور حوصلہ افزائی نے تو نہ صرف اسیران بلکہ ان کے جملہ اہل خانہ کے اندر ایسی روح پھونکی جس پر خدا کا جتنا شکر ادا کیا جائے وہ کم ہے اس وقت کے ناظر امور عامہ کے ارشاد کی تعمیل میں مجھے بھی ان کے ہمراہ D.G.K ڈسٹرکٹ جیل میں اسیران سے ملاقات کا شرف حاصل ہوا۔

مکرم ماسٹر صاحب ہشاش بشاش تھے ان کے چہرے پر طمانیت قابل دید تھی فرمایا حضور اقدس کے دعائیہ خطوط کے بعد ہم ہر قسم کے تفکرات اور پریشانی سے بے فکر ہو چکے ہیں۔

سلسلہ کلام جاری رکھتے ہوئے فرمایا۔ کہ یہاں قیدیوں کو قرآن پاک پڑھانے کی سعادت کے علاوہ دعوت الی اللہ کا بھی نادر موقع ملا ہوا ہے.........

جب ہم اسیران کے گھروں میں حاضر ہوئے تو سبھی کے چہروں پر طمانیت کے آثار واضح اور حوصلے بلند تھے۔ مسلسل مقدمات کے باوجود آپ نے نہ صرف اپنے فرائض کا سلسلہ جاری رکھا بلکہ آپ کا قدم آگے سے آگے بڑھتا رہا۔ یہ محض خدا کے فضل اور حضور کی دعاؤں اور حوصلہ افزائی کے باعث ہی ممکن ہوا۔

آخری ملاقات آخری مقدمہ

مکرم ماسٹر صاحب مورخہ 25 جون 2000ء کو نظارت امور عامہ تشریف لائے اور محترم مکرم ناظر صاحب اعلیٰ اور مکرم محترم ناظر صاحب امور عامہ سے ملاقات کے بعد ازراہ شفقت حسب معمول خاکسار کے کمرہ میں تشریف لائے السر اور گھٹنوں کی دیرینہ تکلیف کے باوجود ان کے چہرہ پر چمک دمک اور آواز میں گھن گرج بدستور قائم تھی۔

سرائیکی روایات کے مطابق حال احوال کے بعد میرے استفسار پر فرمایا کہ بفضل تعالیٰ تمام مقدمات سے باعزت بری ہو چکے ہیں اب صرف ایک آخری مقدمہ ہے ماحول اور حالات ناموافق ہیں اس لئے مرکز سے دعا اور راہنمائی کی درخواست کے لئے حاضر ہوا ہوں۔ جس پر مکرم ناظر صاحب امور عامہ نے مکرم شریف احمد صاحب ایڈووکیٹ ملتان کی خدمت میں مقدمہ کی پیروی کا خط دیا ہے آج لاہور جا رہا ہوں دو دن بڑی بیٹی کے پاس قیام کروں گا پھر مقدمہ کے سلسلہ میں ملتان جاؤں گا۔ یہ ان کا پروگرام تھا۔

لیکن تقدیر الٰہی کچھ اور ہی فیصلہ کر چکی تھی مورخہ 29 جون 2000ء کو عزیزم طیب عرفان کا صبح سویرے فون آیا۔ جس نے یہ المناک خبر سنائی کہ والد محترم سروسز ہسپتال لاہور میں فوت ہو گئے ہیں۔

آپ کی میت ربوہ لائی گئی مورخہ 30-6-2000 کو مکرم حافظ مظفر احمد صاحب نے بیت المبارک میں نماز جنازہ پڑھائی اور بعد از تدفین مکرم حافظ صاحب نے ہی دعا کروائی۔

آپ کی وفات کے بعد عدالت نے آخری مقدمہ سے بھی جملہ ملزمان کو باعزت بری کر دیا اس طرح بفضلہ تعالیٰ اور حضور انور کی دعاؤں کے باعث مکرم ماسٹر خان محمد صاحب اور ان کے خاندان کے افراد پانچوں مقدمات سے باعزت طور پر بری ہو چکے ہیں۔

یہ امر قابل ذکر ہے کہ مخالفین کی طرف سے تمام تر مقدمات اور دباؤ کا نشانہ مکرم ماسٹر صاحب موصوف کی ذات تھی۔ مخالفین کے جملہ حربے مقدمات ایذا رسانیاں آپ کے پائے استقلال میں رائی برابر بھی لرزش پیدا نہ کر سکیں۔ اور نہ ہی ایک لحہ کے لئے آپ کو علاقہ چھوڑنے پر مجبور کر سکیں آپ چٹان کی طرف ثابت قدم رہے۔

خدا رحمت کند ایں عاشقان پاک طینت را

قارئین کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مکرم ماسٹر صاحب کو اپنی چادر رحمت میں ڈھانپ لے اور ان کی اہلیہ محترمہ اور بچوں کا حافظ و ناصر ہو اور ان کی اولاد اور خاندان کو اپنے بزرگوں کے نقش پا پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

(آمین ثم آمین)

مکرم پروفیسر طاہر احمد نسیم صاحب

نوبیل پرائز

NOBEL PRIZE

نوبیل پرائز کا بانی الفریڈ نوبیل (1833-1899) ایک سویڈن کا باشندہ تھا جس کو کیمسٹری سے خاص شغف تھا۔ اس نے ڈائنامائٹ ایجاد کیا اور بہت شہرت اور پیسہ کمایا یہاں تک کہ اپنے زمانے میں دنیا کا سب سے زیادہ امیر آدمی بن گیا اور سویڈن کے بوفورز (Bofors) کارخانے کا مالک بن گیا جو اسلحہ تیار کرنے کا بہت بڑا مرکز تھا۔

اپنی جوانی کے ایام میں نوبیل اپنے والد کی فیکٹری میں نائٹروگلیسرین Nitroglycerin کے ساتھ تجربات کرتا رہتا تھا جس کے نتیجہ میں اس نے نائٹروگلیسرین کا دھماکہ خیز مواد تیار کر لیا جو بہت طاقتور اور خطرناک تھا۔ جب اس مواد کو مارکیٹ میں متعارف کرایا گیا تو اس سے اتنے حادثات رونما ہوئے کہ لوگوں میں نوبیل کے خلاف نفرت کے جذبات پیدا ہو گئے اور اسے عوام کا دشمن سمجھا جانے لگا۔

نوبیل اس صورت حال سے دلبرداشتہ تو بہت ہوا لیکن اس نے اپنے تجربات جاری رکھے اسے یقین تھا کہ ایک نہ ایک دن وہ ایسا دھماکہ خیز مواد ایجاد کرنے میں کامیاب ہو جائے گا جسے حفاظت سے ادھر ادھر منتقل کیا جا سکے گا اور حسب ضرورت ہی وہ پھٹے گا بالآخر 1867ء میں اس نے نائٹروگلیسرین کو ایک ایسے جذب کرنے والے کیمیکل میں ملایا جس کے نتیجہ میں ایک محفوظ دھماکہ خیز مواد تیار ہو گیا جسے نوبیل نے ڈائنامائٹ کا نام دیا۔ یہ مواد اس قدر مقبول ہوا کہ چند سال کے اندر اندر نوبیل دنیا کے امیر ترین آدمیوں میں شمار ہونے لگا۔ بعد ازاں اس نے مصنوعی ربڑ۔ مصنوعی ریشم اور کئی دوسری چیزوں پر کام کیا لیکن اس کی اصل شہرت اور کامیابی ڈائنامائٹ کی وجہ سے ہوئی۔

نوبیل کی صحت شروع سے ہی کچھ اچھی نہ تھی اور زیادہ کام کی وجہ سے اعصابیت (زود حسی) کی تکلیف میں مبتلا ہو گیا جس میں اس کا ایک قسم کا احساس جرم بھی ایک وجہ بنا۔ اس کی ایجاد ڈائنامائٹ کو بطور اسلحہ کے لوگوں کو مارنے اور زخمی کرنے کے لئے دنیا بھر میں وسیع پیمانے پر استعمال کیا جانے لگا۔ جب کہ نوبیل نے تو اسے امن اور انسانیت کی بھلائی کے کاموں کے لئے ایجاد کیا تھا۔ اس نے 90 لاکھ ڈالر کی مالیت کا ایک فنڈ قائم کیا (آج سے ایک سو سال سے بھی قبل کے زمانے میں جب یہ فنڈ قائم کیا گیا یہ رقم انتہائی بڑی تھی) اس رقم کی آمدنی سے مخصوص شعبوں میں دنیا بھر میں نمایاں ترین خدمات بجالانے والے لوگوں کو نوبیل پرائز دیا جانا اس فنڈ قائم کرنے کا مقصد تھا۔ ان شعبوں میں سب سے اہم شعبہ عالمی امن کے لئے خدمات بجالانا تھا۔

نوبیل پرائز دینے کا طریق کار

نوبیل پرائز ہر سال بغیر کسی رنگ نسل اور قومیت کے فرق کے ایسے لوگوں کو دیا جاتا ہے جنہوں نے کسی ایک مخصوص شعبے میں انسانیت کی بھلائی کا عظیم ترین کام کیا ہو۔ فزکس یا کیمسٹری یا طب کے میدان میں اہم ترین دریافت یا ایجاد کی ہو۔ کوئی ادبی شاہکار تخلیق کیا ہو اور یا عالمی امن کے فروغ کے لئے خصوصی خدمات سرانجام دی ہوں۔ سب سے پہلی بار یہ انعامات 1901ء میں دیئے گئے تھے۔ ان پانچ میدانوں کے علاوہ 1969ء میں ایک چھٹا نوبیل انعام بھی شروع کیا گیا جو معاشیات کے مضمون میں اعلیٰ ترین کام پر دیا گیا۔ ہر نوبیل پرائز کی رقم تین لاکھ چالیس ہزار ڈالر ہوتی ہے اور ساتھ ایک گولڈ میڈل دیا جاتا ہے جس کے ایک طرف الفریڈ نوبیل کی تصویر بنی ہوتی ہے اور دوسری طرف مختلف مضامین کے لئے مختلف شکلیں بنی ہوتی ہیں۔ صرف فزکس اور کیمسٹری کے گولڈ میڈل پر یہ شکلیں یکساں ہوتی ہیں۔ امن کے نوبیل پرائز کا فیصلہ ناروے کی پارلیمنٹ کی منتخب کردہ نوبیل کمیٹی کرتی ہے جب کہ رائل اکیڈمی آف سائنسز جس کا ہیڈ کوارٹر سٹاک ہوم میں ہے فزکس کیمسٹری اور معاشیات کے نوبیل پرائز کا فیصلہ کرتی ہے۔ اور طب کے نوبیل پرائز کا فیصلہ سٹاک ہوم میں قائم شدہ (Kerolinska) کیرولینسکا انسٹیٹیوٹ کرتی ہے جب کہ سویڈش اکیڈمی جو سٹاک ہوم میں ہی ہے ادب کا نوبیل پرائز دیتی ہے۔

کوئی شخص خود اپنے بارے میں نوبیل پرائز کا مستحق ہونے کی درخواست نہیں دے سکتا۔ کسی بھی انعام کے لئے کوئی ایسا شخص جس کو اس کام کا اہل قرار دیا جا چکا ہو کسی شخص کا نام تحریری طور پر پیش کر سکتا ہے۔ ادب کے انعام کے لئے سویڈش اکیڈمی کسی بھی مصنف کی ایک کتاب کی بنیاد پر نہیں بلکہ اس کے تمام کام پر مجموعی طور پر جو مختلف کتابوں کی صورت میں چھپ چکا ہے فیصلہ کرتی ہے۔ اس کام کے لئے ماہرین کی ٹیم مختلف آدمیوں کے کام کا تقابلی جائزہ لینے کے بعد نام کی سفارش کرتی ہے۔ وہ ادارہ جو یہ انعامات تقسیم کرتا ہے وہ 15 عہدیداروں کا تقرر کرتا ہے جو بورڈ آف ڈائریکٹرز کا انتخاب کرتے ہیں۔ یہ بورڈ دو سال کے عرصے تک کے لئے منتخب ہوتا ہے اور مالی معاملات کے فیصلے کرتا ہے۔ تمام انعامات ہر سال دسمبر کی دس تاریخ کو دیئے جاتے ہیں جو الفریڈ نوبیل کی وفات کا دن ہے۔ امن کا انعام ناروے

باقی صفحہ 7 پر

الفضل میگزین
نمبر 55
تحریر وترتیب: فخر الحق شمس

توحید کو پکڑو

مارچ 1882ء میں حضرت مسیح موعود کو الہام ہوا۔ لا الہ الا اللہ (پس تو اسے لکھ اور اسے چھپوایا جائے اور تمام دنیا میں بھیجا جائے۔ اے فارس کے بیٹو توحید کو پکڑو۔ توحید کو پکڑو)

(براہین احمدیہ جلد سوم تذکرہ ص 52-1956ء)

حضرت نواب محمد علی خان صاحب

☆ پیدائش: یکم جنوری 1870ء ☆ وفات: 10 فروری 1945ء ☆ بیعت: 19 نومبر 1890ء

☆ قادیان میں رہائش۔ رئیس مالیر کوٹلہ حضرت حجۃ اللہ نواب محمد علی خان صاحب 1901ء میں ہجرت کر کے قادیان تشریف لے آئے۔

☆ خاندان حضرت مسیح موعود سے تعلق۔ آپ کو حضرت مسیح موعود سے شرف دامادی حاصل تھا۔ حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ آپ کے عقد میں آئیں۔

☆ اہم سعادتیں۔

الہامی طور پر حجۃ اللہ کا لقب عطا ہوا۔ ☆ 313 خاص رفقائے حضرت مسیح موعود میں شامل تھے۔ ☆ حضرت مسیح موعود نے اپنی بعض کتب میں آپ کا ذکر فرمایا ہے۔ ☆ صدر انجمن احمدیہ میں قادیان کے پہلے 14 معتمدین میں آپ شامل تھے۔ ☆ ابتدائی موصیوں میں شمار ہوتے ہیں۔ ☆ 1892ء کے جلسہ سالانہ میں حضرت مسیح موعود نے آپ کو بطور خاص مدعو فرمایا۔ ☆ مدرسہ تعلیم الاسلام کے ڈائریکٹر تھے۔ ☆ سلسلہ احمدیہ کے پہلے باتنخواہ مربی کے سب اخراجات برداشت کئے۔ ☆ مالی قربانیوں میں ہمیشہ آگے رہے اور تحریک جدید پانچ ہزاری میں شمولیت فرمائی۔ ☆ 1909ء میں امین صدر انجمن احمدیہ کے عہدہ پر فائز ہوئے۔ ☆ 1911ء میں جنرل سیکرٹری صدر انجمن احمدیہ مقرر ہوئے۔

جانوروں پر شفقت

حضرت نواب محمد عبداللہ خان صاحب چڑیوں وغیرہ کو اپنے ہاتھ سے دانے ڈالتے۔ بلیوں کے لئے قصائی کے ہاں سے باقاعدہ چھیچھڑے آتے ایک دفعہ ان کی کوٹھی میں کتیا نے آکر بچے دیئے تو آپ نے اس کا دودھ مقرر کرایا اور کھانے کی پلیٹوں میں سے بچی ہوئی ہڈیاں وغیرہ اس کو بھجوانے کا التزام کرتے تھے۔

(رفقائے احمد جلد 12 ص 191)

فرار ہو کر

حضرت ولیدؓ خالد بن ولید کے بھائی تھے۔ وہ اسلام لائے تو انہیں حضرت سلمہؓ اور عیاش بن ابی ربیعہؓ کے ساتھ قید کر دیا گیا۔ حضور ﷺ ان تینوں کی رہائی کے لئے دعا کیا کرتے تھے۔

ولید کسی طرح قید سے چھوٹ کر حضور کے پاس پہنچے تو حضور نے باقی دو ساتھیوں کا حال پوچھا۔ انہوں نے بتایا کہ وہ سخت اذیت اور مصیبت میں ہیں۔ ایک کا پاؤں دوسرے کے پاؤں کے ساتھ باندھا ہوا ہے۔ حضورؐ کے ارشاد پر حضرت ولیدؓ مکہ گئے اور ایک خفیہ طریق سے ان دونوں کو لے کر مدینہ کی طرف روانہ ہوئے۔ خالد بن ولید نے پیچھا کیا مگر یہ بچ کر مدینہ پہنچ گئے۔

(طبقات ابن سعد جلد 4 ص 129 تا 133 دار بیروت۔ بیروت 1957ء)

جب دیوار برلن گر رہی تھی

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:۔

''جب دیوار برلن گر رہی تھی اور ٹیلی ویژن پر لوگ دیکھ رہے تھے اور عجیب عجیب رنگ میں خوشیوں کے اظہار کر رہے تھے اور جوش کا اظہار کر رہے تھے تو میرا دل اللہ تعالیٰ کی حمد کے ترانے گا رہا تھا۔ وہ سمجھتے تھے کہ ان کی خاطر دیوار برلن گرائی جا رہی ہے میں جانتا تھا کہ محمد رسول اللہ ﷺ کی خاطر دیوار برلن گرائی جا رہی ہے اور اب دین حق کے ان ملکوں میں پھیلنے کے دن آ رہے ہیں اور وہ تیاریاں جو خدائی تقدیر نے ہم سے کرائی تھیں وہ رائیگاں نہیں جائیں گی۔ ان کو خدا تعالیٰ نے اس رنگ میں مکمل فرمایا اور ایسے وقت میں مکمل فرمایا جبکہ دوسری طرف سے روکیں توڑنے کے سامان بھی تیار تھے۔ اور جونہی ہم یہاں خدمت کے لئے تیار ہوئے خدا تعالیٰ نے وہ حائل روکیں ساری دور کرنی شروع کر دیں۔ یہ وہ زندہ خدا ہے جو احمدیت کا خدا ہے جس نے ہمیشہ احمدیت کی پشت پناہی فرمائی ہے اور ہر قدم پر ہماری مدد فرمائی ہے۔ کون دنیا کی طاقت ہے جو اس خدا کی محبت ہمارے دل سے نوچ کر پھینک سکتی ہے۔ کون ہے جو ہمارے دل میں شکوک پیدا کر سکتا ہے۔ ہم خدا کی اس تقدیر کو روزمرہ ہمیشہ ظاہر ہوتے دیکھتے ہیں۔ مختلف صورتوں میں ظاہر ہوتے ہوئے دیکھتے ہیں۔''

(الفضل 25 دسمبر 1989ء)

میں لکڑیاں لاؤں گا

ایک سفر کے دوران کھانا تیار کرنے کا وقت آیا تو مختلف صحابہؓ نے اپنے اپنے کام بانٹ لئے۔ کسی نے بکری ذبح کرنے کا۔ کسی نے پکانے کا۔ حضور ﷺ نے جنگل سے لکڑیاں اکٹھا کرنے کا کام اپنے ذمہ لیا۔ صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ کام بھی ہم کر لیں گے۔ تو آپ نے فرمایا۔

میں جانتا ہوں تم یہ کام بھی کر سکتے ہو مگر میں یہ پسند نہیں کرتا کہ میں خود کو تم سے ممتاز کروں اور الگ رکھوں کیونکہ اللہ تعالیٰ اس آدمی کو پسند نہیں کرتا جو اپنے ہمراہیوں سے ممتاز بنتا ہے۔

(شرح المواہب اللدنیہ۔ زرقانی جلد 4 صفحہ 265 دار المعرفہ بیروت 1993ء)

حرفِ شکایت نہ آیا

ساٹرا کے مربی پر بعض اوقات تین تین کے دن کے فاقے آئے۔ گندا بدبودار پانی واحد گزارا تھا مگر زبان پر حرف شکایت نہ آیا۔ ایک نئے علاقہ میں دعوت الی اللہ کے لئے تشریف لے گئے۔ ایک مکان کرایہ پر لیا۔ کسی واقف نے ایک میز اور چٹائی تو دے دی مگر یہ خیال نہ کیا کہ خالی ہاتھ ہیں۔ اور کھانے پینے کی احتیاج ہے۔ دوست آتے گفتگو کر کے چلے جاتے۔ اس طرح تین دن فاقے سے گزر گئے۔ مکان میں ایک پرانا کنواں تھا جس کے گندے پانی پر گزارا تھا۔

آخر اپنے آپ کو خدا کے حوالے کیا اور دعا میں لگ گئے جس کے نتیجے میں کچھ رقم آگئی اور زندگی کا سامان ہوا۔

(ماہنامہ تحریک جدید اکتوبر 78ء)

بحری جہاز کی دنیا

بحری جہاز جہاں جنگی مقاصد کے حصول میں اہم کردار ادا کرتے ہیں وہیں ان کے ذریعے بھاری سامان کی نقل و حمل اور سفر کے لئے بھی بڑا کام لیا جاتا ہے۔ یہ سلسلہ بھی سینکڑوں سال سے جاری ہے۔ ہوائی جہاز کی ایجاد سے قبل دور دراز کا سفر اختیار کرنے کے لئے دخانی بحری جہاز استعمال ہوتے رہے۔ انسان نے جوں جوں ترقی کی جانب قدم بڑھایا بحری جہازوں کی ساخت ہی نہیں ان میں موجود سہولیات میں تبدیلی اور بہتری رونما ہونے لگی۔

اس صدی کے آغاز میں برطانیہ نے ٹائی ٹینک بحری جہاز تیار کیا۔ جہاز تیار کرنے والے اس کی مضبوطی اور پائیداری کے بارے میں اس قدر خوش فہمی کا شکار تھے کہ ٹائی ٹینک پہلے ہی سفر میں ریت کا گھروندا ثابت ہوا اور ایک برفانی چٹان سے ٹکرا کر تباہ ہو گیا۔

برطانیہ نے ''رائل کریبین'' نامی ایسا بحری جہاز تیار کیا ہے۔ جس میں ناقابل یقین حد تک سہولیات موجود ہیں۔

رائل کریبین میں سمندر کا سب سے بڑا کیسو (جوا خانہ) سوئمنگ پول شاپنگ سنٹر، سینما گھر، کھیل کے میدان ہوٹل اور سڑکیں تک موجود ہیں۔ گویا دنیا کی ہر وہ سہولت جس کا انسانی دماغ تصور کر سکتا ہے یہاں دستیاب ہیں۔

''وائجر'' نامی بحری جہاز میں برف پر سکیٹنگ کرنے کی سہولت بھی موجود ہے۔ اس میں وسیع گالف میدان بھی ہے۔ سوئمنگ پول اور سینما بھی۔ ''وائجر'' نے بحری جہازوں میں موجود روایتی سہولیات کو ایک نیا آہنگ دیا ہے۔ اس میں بیک وقت کئی ہزار افراد سفر کر سکتے ہیں۔ ان سب کی دلچسپی اور پسند کو مدنظر رکھتے ہوئے جہاز میں کئی طرح کی دلچسپیاں پیدا کی گئی ہیں۔

غزل

رمیدگی تھی تو پھر ختم تھا گریز اس پر
سپردگی تھی تو بے انتہا زیادہ تھی
وفا کی بات الگ پر جسے جسے چاہا
کسی میں حسن، کسی میں ادا زیادہ تھی
فراز اس سے وفا مانگتا ہے جاں کے عوض
جو سچ کہیں تو یہ قیمت ذرا زیادہ تھی
شکوہ ظلمت شب سے تو کہیں بہتر تھا
اپنے حصے کی کوئی شمع جلاتے جاتے
کتنا آساں تھا ترے ہجر میں مرنا جاناں
پھر بھی اک عمر لگی جان سے جاتے جاتے
جشن مقتل ہی نہ برپا ہوا ورنہ ہم بھی
پابجولاں ہی سہی ناچتے گاتے جاتے
اس کی وہ جانے اسے پاس وفا تھا کہ نہ تھا
تم فراز اپنی طرف سے تو نبھاتے جاتے

(احمد فراز کے ''خواب گل پریشاں ہیں'' سے انتخاب)

اطلاعات و اعلانات

تقریبِ آمین

عزیزہ نائلہ مشعل بنت مکرم ڈاکٹر مبارک احمد شریف صاحب و ڈاکٹر رشیدہ فوزیہ صاحبہ مریم میڈیکل سنٹر چوک یادگار ربوہ کی تقریب آمین 14 مئی 2001ء کو منعقد ہوئی۔ جس میں محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب امیر مقامی و ناظر اعلیٰ و دیگر بزرگان سلسلہ نے شرکت فرمائی۔ تلاوت و نظم کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب نے بچی سے قرآن کریم کی پہلی اور آخری سورتیں سنیں اور اجتماعی دعا کروائی۔ عزیزہ نائلہ کی عمر 7 سال ہے۔ مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب مرحوم سیالکوٹی کی پوتی اور مکرم محمد سعید قریشی صاحب اٹک کی نواسی ہے نیز مکرم حنیف احمد محمود صاحب مربی سلسلہ اسلام آباد کی بھتیجی ہے احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو علوم قرآنیہ عطا فرماتے ہوئے خادمہ قرآن بنائے۔

سانحہ ارتحال

مکرم عبدالقدیر فیاض صاحب مربی سلسلہ سٹیل ٹاؤن کراچی لکھتے ہیں۔ خاکسار کی ہمشیرہ مکرمہ سلمیٰ بیگم صاحبہ زوجہ مکرم عبدالوارث صاحب مرحوم (سابق صدر جماعت احمدیہ مورو) مورخہ 7-5-2001 کو حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے بعمر 54 سال بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ مرحومہ بہت نیک، دعا گو اور سلسلہ کی فدائی تھیں۔ وفات تک آپ مقامی جماعت کی صدر لجنہ اماء اللہ رہیں۔ آپ نے اپنے پیچھے پانچ بیٹے اور ایک بیٹی یادگار چھوڑے ہیں۔ ایک نواسہ عزیزم محمد رضاء اللہ جامعہ احمدیہ کی ثانیہ کلاس میں پڑھ رہے ہیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ آپ کا جسد خاکی اگلے دن ربوہ لایا گیا جہاں مکرم سید طاہر محمود صاحب مربی سلسلہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور تدفین کے بعد مکرم میر عبدالباسط صاحب نائب ناظر دعوت الی اللہ نے دعا کروائی۔ مرحومہ کی بلندی درجات کے لئے احباب سے درخواست دعا ہے۔

ولادت

مکرم منصور احمد ظفر صاحب نصیر آباد (عزیز) ربوہ تحریر کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میری بیٹی فوزیہ ظفر اور داماد مرزا زاہد رسول صاحب آف جرمنی کو مورخہ 8 مئی 2001ء بروز منگل پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ بچی کا نام عطیہ رسول تجویز ہوا ہے۔ نومولودہ محترم مرزا غلام رسول صاحب دارالبرکات کی پوتی اور محترم مولانا ظفر محمد صاحب ظفر مرحوم سابق پروفیسر جامعہ احمدیہ اور محترم مولانا عبدالرحمٰن صاحب مبشر مرحوم آف ڈیرہ غازی خان کی پڑنواسی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو باعمر، سعادت مند، خادمہ دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم ہود احمد ایوب صاحب ٹیچر نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ کو مورخہ 4 مئی 2001ء بروز جمعۃ المبارک پہلے بیٹے سے نوازا ہے جس کا نام حضور انور نے ازراہ شفقت ''حزقیل احمد'' عطا فرمایا ہے نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم ملک سعید احمد اشرف مرحوم کا پوتا اور ملک شرافت احمد مرحوم کا پڑپوتا ہے اور ملک ناصر احمد صاحب اعوان کا نواسہ ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو باعمر، سعادت مند، خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔

سانحہ ارتحال

مکرم محمد یوسف صاحب بقاپوری اسلام آباد سے تحریر کرتے ہیں۔ میرے والد محترم محمد اسماعیل صاحب بقاپوری جو حضرت مولانا مولوی محمد ابراہیم صاحب بقاپوریؓ کے بڑے صاحبزادے تھے۔ مورخہ 7 مئی 2001ء کو کراچی میں بعمر 80 سال وفات پا گئے۔ مرحوم موصی تھے۔ ان کا جسد خاکی مورخہ 8 مئی 2001 ربوہ لایا گیا۔ جہاں احاطہ صدر انجمن احمدیہ میں مکرم مولانا بشیر احمد صاحب قمر ایڈیشنل ناظر تعلیم القرآن نے نماز جنازہ پڑھائی۔ اور بہشتی مقبرہ میں بعد تدفین مرحوم کے جڑواں بھائی مکرم ڈاکٹر محمد اسحاق صاحب بقاپوری نے دعا کرائی۔ مرحوم کے پسماندگان میں تین بیٹے اور دو بیٹیاں ہیں احباب سے درخواست دعا ہے کہ مرحوم کی بلندی درجات اور مغفرت کے لئے دعا کریں۔

مکرم حبیب اللہ خان صاحب رانا امیر حلقہ امارت کھیوہ باجوہ ضلع سیالکوٹ تحریر کرتے ہیں۔ میرے چھوٹے بھائی طارق محمود ابن چوہدری بشیر احمد صاحب نمبردار مرحوم ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ 15-اپریل 2001ء کو انتقال کر گئے مرحوم کی عمر قریباً 40 سال تھی۔ اللہ تعالیٰ نے مرحوم کو بہت ساری خوبیوں سے نوازا تھا۔ احباب جماعت سے مرحوم کی مغفرت اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

ولادت

مکرم کلیم احمد سلہری صاحب ایڈمنٹن کینیڈا کو خداوند تعالیٰ نے دو بیٹوں کے بعد مورخہ 12-5-2001 کو بیٹی عطا فرمائی ہے۔ جس کا نام عائشہ کلیم رکھا گیا ہے۔ عزیزہ عائشہ کلیم مکرم ارشاد احمد سلہری صاحب ماڈل ٹاؤن کراچی کی پوتی اور مکرم بشیر احمد ناصر صاحب فیکٹری ایریا ربوہ کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک، خادمہ دین، باعمر اور سعادت مند بنائے آمین۔

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

ورکنگ باؤنڈری پر زبردستی باڑ

بھارت کے سرحدی محافظوں نے جموں کے علاقہ میں پاکستان سے ملنے والی 187 کلومیٹر طویل ورکنگ باؤنڈری پر باڑ لگانا شروع کر دی ہے۔ بارڈر سیکیورٹی فورس کے ترجمان نے بتایا کہ سمبا سیکٹر میں دس کلومیٹر کی پٹی پر باڑ لگانے کا کام مکمل ہو چکا ہے۔ ترجمان نے بتایا کہ باڑ لگانے کا کام دو برس میں مکمل ہو جائے گا۔ انہوں نے کہا سرحد پر باڑ لگانا اس لئے بھی ضروری ہے کہ پاکستان سے حریت پسندوں کی آمد اور ہتھیاروں کی سمگلنگ روکی جاسکے۔

ایٹمی بٹن کے لئے بھارتی افواج میں اختلافات

بھارت کی تینوں مسلح افواج میں ایٹمی بٹن کے حصول کے لئے تکرار شروع ہو گئی ہے۔ واجپائی حکومت نے اس سال چیف آف ڈیفنس سٹاف کا نیا عہدہ قائم کرنے کا اعلان کیا تھا جس کے ہاتھ میں حقیقی طور پر ایٹمی بٹن ہوگا۔ تاہم وہ وزارت دفاع کے سویلین حکام کے ماتحت کام کرے گا۔ بھارت کی 13 لاکھ بری فوج کا خیال ہے کہ جب ایٹمی وار ہیڈ سے لیس میزائلوں کا کنٹرول ان کے پاس ہے تو یہ عہدہ بھی انہیں ملنا چاہئے بھارتی ائرفورس کہتی ہے کہ جب ایٹمی حملہ اس نے کرنا ہے تو پھر ایٹمی اسلحہ خانہ بھی اس کے پاس ہونا چاہئے۔ اسی طرح بھارتی بحریہ بھی اس عہدے کے لئے مہم چلا رہی ہے۔ بھارتی کابینہ نے اس عہدے کے تقرر کو تینوں فوجوں کے معاملات سلجھنے تک ملتوی کر دیا ہے۔

میزائل ڈیفنس پروگرام جاری رکھنے کا اعلان

امریکہ نے میزائل ڈیفنس پروگرام جاری رکھنے کا اعلان کیا ہے اور اس نے میزائل شکن میزائلوں کے اپنے مجوزہ منصوبے کے بارے میں چینی حکام کے ساتھ اپنے نائب وزیر خارجہ جیمز کیلی کے وضاحتی مذاکرات کے دوران مصالحانہ رویہ اپناتے ہوئے چین کو یہ پیغام دیا ہے کہ اس کا میزائل شکن میزائلوں کا یہ منصوبہ چین کے خلاف نہیں ہوگا۔

بیت المقدس ہی دارالحکومت ہوگا۔ یاسر عرفات

فلسطینی رہنما یاسر عرفات نے عالمی برادری سے فلسطینی عوام کو اسرائیل کی جارحیت کے خلاف تحفظ کی فراہم کے لئے فوری مداخلت کی اپیل کرتے ہوئے اعلان کیا ہے کہ اسرائیل کے ساتھ اس وقت تک امن نہیں ہوگا جب تک چالیس لاکھ فلسطینی مہاجرین بیرونی دنیا سے اپنے ملک واپس نہیں آ جاتے اور اسرائیل اپنی فوج اور یہودی آبادکاروں کو فلسطینی علاقوں سے مکمل طور پر نکال نہیں لیتا۔ انہوں نے مزید کہا کہ بیت المقدس ہی آزاد فلسطینی ریاست کا دارالحکومت ہوگا۔

امریکہ یورپی یونین کی پیروی کرے

جنوبی کوریا نے امریکہ پر زور دیا ہے کہ وہ یورپی یونین کی پیروی کرتے ہوئے شمالی کوریا کے ساتھ تعلقات معمول پر لانے کی کوشش کرے تاہم امریکی حکومت کا اصرار ہے کہ جب تک شمالی کوریا خود نہیں چاہے گا وہ اس طرف پیش قدمی نہیں کرے گا۔

امریکی حمایت حاصل ہے۔ صدر واحد

انڈونیشیا کے عبدالرحمٰن واحد نے کہا ہے کہ سیاسی حمایت سے محروم ہونے کے باوجود ان کی حکومت کو کوئی خطرہ نہیں ہے۔ کیونکہ امریکہ ان کی بھرپور امداد کر رہا ہے۔

مقبوضہ کشمیر میں 12 بھارتی فوجی ہلاک

مقبوضہ کشمیر میں مجاہدین نے بھارتی فوج کے ساتھ تازہ جھڑپوں میں 12 فوجی اور سیکیورٹی اہلکار ہلاک کر دیئے

مستعفی ہوا تو انڈونیشیا بکھر جائے گا

انڈونیشیا کے صدر نے کہا ہے کہ اگر وہ مستعفی ہو گئے تو انڈونیشیا بکھر جائے گا۔ انہوں نے صدارتی محل میں نیشنل انسٹیٹیوٹ کے ارکان سے گفتگو کرتے ہوئے مزید کہا کہ یہ بلف نہیں حقیقت ہے اور نہ ہی وہ یہ اس لئے کہہ رہے ہیں کہ وہ اقتدار سے الگ ہونا نہیں چاہتے۔

چھوٹی جماعتوں کو استعمال کرنے کا منصوبہ

بنگلہ دیش کی حکمران پارٹی نے دوبارہ اقتدار میں آنے کے لئے چھوٹی غیر اہم سیاسی پارٹیوں کو استعمال کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ وزیراعظم کی عوامی لیگ جسے آنے والے انتخابات میں اقتدار ہاتھ سے نکلتا نظر آ رہا ہے وہ انتخابات کے موسموں میں اگنے والی چھوٹی سیاسی پارٹیوں کو استعمال کرنے ارادہ رکھتی ہیں۔

پابندیاں لگانے کی مخالفت

اردن نے کہا ہے کہ وہ عراق پر نئی پابندیاں لگانے کے خلاف ہے۔ اور عائد پابندیاں ہٹانے کا مطالبہ اور ان کی جگہ کسی اور طرح کی پابندیاں لگانے کی مخالفت کرتا ہے۔

بقیہ صفحہ 2

تاکید فرمائی ہے۔ آپ کا ارشاد ہے کہ جو شخص کم از کم میری کتب کو تین بار نہیں پڑھتا اس میں بھی تکبر پایا جاتا ہے۔ حضور نے اس خواہش کا بھی اظہار فرمایا ہے کہ میری کتب سے ... امتحان ہونا چاہئے۔

محترم چوہدری صاحب نے تحریک جدید اور خدام الاحمدیہ کے باہمی رشتہ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ تحریک جدید کے قریباً سارے پروگرام خدام الاحمدیہ کے پروگرام کا حصہ ہیں۔ تقریب کے اختتام سے قبل محترم چوہدری صاحب نے دعا کروائی۔

بقیہ صفحہ 5

کے دارالحکومت اوسلو میں جب کہ باقی تمام انعامات سویڈن کے دارالحکومت سٹاک ہوم میں دیئے جاتے ہیں۔ دو یا تین آدمی مل کر بھی ایک انعام کے حقدار قرار دیئے جاسکتے ہیں۔ جیسا کہ ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کے وقت میں ہوا تھا۔

ملکی خبریں

ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 16 مئی- گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم از کم درجہ حرارت 25 زیادہ سے زیادہ 39 درجے سنٹی گریڈ

☆ جمعرات 17- مئی غروب آفتاب: 7-02

☆ جمعہ 18- مئی طلوع فجر: 3-33

☆ جمعہ 18- مئی طلوع آفتاب: 5.07

علاقائی چودھراہٹ کے خلاف چین کا کردار اہم ہوگا

چیف ایگزیکٹو نے بھارت کی بڑھتی ہوئی فوجی اور اقتصادی قوت کے حوالے سے "علاقائی بالادستی" کا مقابلہ کرنے کے لئے جنوبی ایشیا میں چین کے کردار کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ کردار بہت اہمیت کا حامل رہے گا- انہوں نے کہا سرد جنگ کے خاتمے سے طاقت کے عالمی توازن میں تبدیلی آئی ہے اور بعض علاقائی بالادستیوں نے سر اٹھایا ہے- جنوبی ایشیا بھی علاقائی بالادستی کا شکار ہے- جس سے سٹریٹیجک عدم توازن پیدا ہوا ہے- انہوں نے اسلام آباد میں منعقد ہونے والے ایک سیمینار میں کہا کہ ہمارا قریبی ہمسایہ ملک ہونے کے ناطے چین نے ہمیشہ جنوبی ایشیا میں امن و استحکام کے لئے اہم کردار ادا کیا ہے انہوں نے کہا علاقائی چودھراہٹ کے خلاف چین کا کردار اہم ہوگا- ہماری مشترکہ کوششوں سے پاک چین دوستی کی شمع نسل در نسل، صدی در صدی منتقل کی جا سکتی ہے- دفاعی تعاون جاری رہے گا- دہشت گردی، مذہبی انتہاپسندی کی روک تھام اور اقتصادی ترقی کے لئے چینی تعاون کا خیر مقدم کریں گے-

پاکستان کا امریکہ سے شدید احتجاج

امریکی نائب وزیر خارجہ رچرڈ آرمیٹج کے ریمارکس پر پاکستان کے شدید احتجاج کے بعد امریکی محکمہ خارجہ نے وضاحت کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان ان ممالک میں شامل نہیں جنہیں "Rogue State" قرار دیا گیا ہے- دوسری طرف امریکی وزارت خارجہ کے ترجمان نے کہا ہے کہ میزائل ڈیفنس شیلڈ کے بارے میں مشوروں کے لئے بھارت ایلچی بھیجنے اور پاکستان نہ بھیجنے کا مقصد پاکستان کو دبانا نہیں- امریکہ کا اس سلسلہ میں پاکستان سے صلاح مشورہ جاری ہے- امریکہ میں پاکستانی سفیر ملیحہ لودھی نے جنوبی ایشیا کے بارے میں قائمقام نائب وزیر خارجہ سے ملاقات کر کے رچرڈ کے ان مبینہ ریمارکس پر پاکستان کی جانب سے شدید احتجاج پر مبنی مراسلہ پہنچایا-

ضمیر فروشوں کو تاریخ معاف نہیں کریگی

مسلم لیگ نے کہا ہے کہ فوجی حکومت ملک کو تباہی کی طرف لے جا رہی ہے- مسلم لیگی نواز شریف کی قیادت میں متحد ہیں ضمیر فروشوں کو تاریخ کبھی معاف نہیں کرے گی- ہم خیالوں کو آئندہ چند دنوں میں اپنی قیمت کا اندازہ ہو جائے گا- بحالی جمہوریت کے لئے کسی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے- ان خیالات کا اظہار مسلم لیگ کے مرکزی و صوبائی عہدیداروں کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کیا-

نئے عہدیداروں کے اثاثوں کی چھان بین شروع

حکومت نے بلدیاتی انتخابات میں منتخب ہونے والے ناظمین، نائب ناظمین اور کونسلرز کی جانب سے کاغذات نامزدگی کے ہمراہ پیش کئے جانے والے اثاثوں کے گوشواروں کی چھان بین کا کام شروع کر دیا ہے- حکومت کو مختلف ذرائع سے اطلاعات موصول ہوئی تھیں کہ بلدیاتی انتخابات میں متعدد نو منتخب ناظمین نائب ناظمین اور کونسلرز نے انتخابی کاغذات داخل کرواتے وقت اثاثوں کو چھپایا ہے- ان کے بیانات غلط ثابت ہونے پر ان کو نااہل قرار دیا جائے گا-

وزارت ریلوے میں 50 کروڑ کی بے ضابطگیاں

پبلک اکاؤنٹس کمیٹی نے وزارت ریلویز میں تقریباً 50 کروڑ روپے کی مالی بے ضابطگیوں کا سخت نوٹس لیتے ہوئے وفاقی سیکرٹری و چیئرمین ریلوے کو ہدایت کی ہے کہ وہ اپنے زیر انتظام ادارے میں کرپشن اور غفلت کے کلچر کے خاتمہ کے لئے ضروری اقدامات کریں اور کروڑوں روپے کی وصولی کو یقینی بنائیں-

این جی اوز کے خلاف ایکشن پلان تیار

ملک میں امن و امان کا مسئلہ پیدا کرنے والی سیاسی جماعتوں اور ملک دشمن سرگرمیوں میں ملوث این جی اوز کے بارے میں خفیہ ایجنسیوں نے رپورٹ مکمل کر لی ہے- جو 18 مئی کو پشاور میں وزارت داخلہ کی بین الصوبائی کانفرنس میں پیش کی جائے گی- کانفرنس کی صدارت وفاقی وزیر داخلہ کریں گے- جبکہ کانفرنس میں چاروں صوبوں کے ہوم سیکرٹریز، آئی جی پولیس، آئی جی جیل خانہ جات اور حکومتی ایجنسیوں کے اعلیٰ حکام شرکت کریں گے- کانفرنس میں اسلحہ کے خلاف مہم کو بھی حتمی شکل دے جائے گی-

3015 کانسٹیبلوں کی بھرتی کا فیصلہ

گورنر پنجاب کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کے اجلاس میں صوبہ بھر میں محکمہ پولیس میں کانسٹیبلوں ڈرائیوروں اور لیڈی کانسٹیبلوں کی 3105 خالی آسامیوں کو پر کرنے کے لئے بھرتی پر عائد پابندی کو اٹھانے کا فیصلہ کیا گیا ہے-

پاکستان کو غیر ذمہ دار ملک نہیں کہا- امریکی محکمہ

خارجہ نے اس بات کی تردید کی ہے کہ ان کے نائب وزیر خارجہ رچرڈ ایل آرمیج نے پاکستان کو غیر ذمہ دار ملک (روگ سٹیٹ) قرار دیا تھا- محکمہ کے ایک سینئر افسر نے اے پی پی کے استفسار پر بتایا کہ نائب وزیر خارجہ نے نئی دہلی میں اپنی پریس کانفرنس میں ایسی بات نہیں کہی- پریس کانفرنس میں ان سے سوال پوچھا گیا کہ وہ کن ممالک کو غیر ذمہ دار سمجھتے ہیں تو انہوں نے جواب دیا تھا کہ عراق، ایران لیبیا اور شمالی کوریا-

کسان بورڈ کی 22 مئی سے احتجاجی تحریک

کسان بورڈ پاکستان نے اعلان کیا ہے کہ گندم کی عدم خریداری پر 22 مئی سے احتجاجی تحریک چلائی جائے گی- بورڈ نے پانچ نکاتی چارٹر آف ڈیمانڈ پیش کیا ہے- گندم کی خریداری کے لئے وزارت خوراک سے مذاکرات ناکام ہونے کے بعد پریس کلب میں ہنگامی پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کسان بورڈ کے مرکزی صدر اور جنرل سیکرٹری نے پانچ مطالبے پیش کرتے ہوئے کہا کہ حکومت گندم کی خریداری بغیر کسی ہدف کے کسانوں سے آخری دانے تک جاری رکھے-

سیلز مین کی ضرورت ہے
فینسی جیولرز محسن بازار ربوہ
فون نمبر 212868

گاڑی برائے فروخت
650 سی- سی سوزوکی کار 94 ماڈل جاپانی- بلیو میٹلک کلر- اے سی 5 سپیڈ اچھی حالت میں فروخت کے لئے موجود ہے- فون 213699-214214

حبوب مفید اٹھرا
چھوٹی-/50 روپے- بڑی-/200 روپے
تیار کردہ: ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
04524-212434 Fax:213966

کمپیوٹر کورس کے ساتھ انگلش اسپیکنگ کورس بالکل فری
☆ امتحانات سے فارغ طلباء و طالبات کے لئے الگ الگ کلاسز ☆ اجراء یکم جون 2001ء
☆ دورانیہ تین گھنٹے روزانہ ☆ انگلش گرائمر Back to the Basics روزانہ ☆ انگلش بولنا English Conversation روزانہ ☆ کمپیوٹر کلاس لیکچر روزانہ ☆ کمپیوٹر پریکٹیکل روزانہ
☆ ایم اے انگلش کی کلاسز کا اجراء انشاء اللہ یکم جون سے ہو رہا ہے
23-Shakoor Park :212034
نیشنل کالج ربوہ

For Genuine TOYOTA Parts
AL-FURQAN
MOTORS PVT LIMITED
Ph:
021-7724606
7724607, 7724609
47- Tibet Centre
M.A. Jinnah Road,
KARACHI

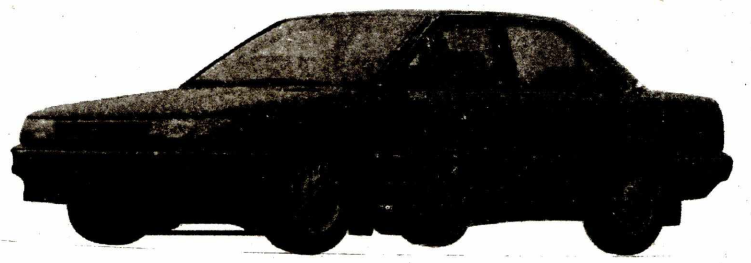

TOYOTA, DAIHATSU
ٹویوٹا گاڑیوں کے ہر قسم کے اصلی پرزہ جات درج ذیل پتہ پر حاصل کریں
الفرقان موٹرز لمیٹڈ
فون نمبر 021-7724606
7724607
7724609
47- تبت سنٹر ایم اے جناح روڈ کراچی نمبر 3

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل- 61